# قرارداد یوم استحصال

جناب سپیکر!

05 اگست، 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں و کشمیر کے بھارتی غیر قانونی زیر قبضہ (IIOJK) کے حوالے سے کیے گئے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے سلسلے میں چھٹے یوم استحصال کے موقع پر یہ ایوان قرار داد پیش کرتا ہے۔

کہ یہ ایوان؛

پاکستان کے کشمیری عوام کے ساتھ ان کے جائز اور اصولی حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں، جو متعلقہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں میں تسلیم شدہ ہے، غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کرتا ہے؛

گزشتہ چھ برسوں کے دوران بھارت کے ان تمام اقدامات کو مسترد کرتا ہے جو اس نے IIOJK پر اپنے قبضے کو مستحکم کرنے اور اس کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت کو ختم کرنے کے لیے اٹھائے ہیں؛

بھارت کے ان تمام قوانین اور پالیسیوں کو بھی مسترد کرتا ہے جن کا مقصد IIOJK کے آبادیاتی ڈھانچے اور سیاسی نقشے کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ ایوان اس بات پر زور دیتا ہے کہ یہ اقدامات متعلقہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون بشمول چوتھے جنیوا کنونشن کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ یہ ایوان کشمیری عوام کی جرات، بہادری اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جو بھارتی قبضے کے خلاف عزت و وقار اور ثابت قدمی کے ساتھ مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں بھارتی افواج کی جانب سے IIOJK میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان بھارت کے جارحانہ رویے پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے جو جنوبی ایشیا کے سیکیورٹی ماحول میں ایک غیر مستحکم عنصر ہے۔ یہ ایوان آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے بارے میں بھارت کے اشتعال انگیز بیانات اور بے بنیاد دعووں کو قطعی طور پر مسترد کرتا ہے۔

یہ ایوان اس امر پر زور دیتا ہے کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ متعلقہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل کیا جانا چاہیے اور یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت اپنے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو فوری طور پر واپس لے، انسانی حقوق کی صورتحال کو بہتر بنائے، کشمیری سیاسی قیدیوں کو

رہا کرے، کالے قوانین کو ختم کرے اور آزاد انسانی حقوق کے مبصرین، صحافیوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کو IIOJK میں بلا رکاوٹ رسائی دے۔

دستخطی

**انجنیئر امیر مقام**

**وزیر برائے کشمیر و گلگت بلتستان سٹیٹ و فرنٹیر ریجن**

**عطاالله تارڑ**

**وزیر برائے اطلاعات و نشریات**

**ملک محمد عامر ڈوگر**

**علی محمد خان**

**نعیمہ کشور خان**

**شاہدہ رحمانی**

**محمد عثمان بادینی**

**ممبران قومی اسمبلی**